© rasailojaraid.com



ساتھ ہی موصوف نے ان فطری قوانین کی توضیح کی ہے جن کی پیروی انسان کے لئے بشرطیکہ وہ صنعتی تمدن کی ہلاکت آفرینیوں سے نجات حاصل کر سکے۔ موجب فلاح و بہبود ہے۔ اس سلسلہ میں موصوف نے جن پاکیزہ خیالات کا اظہار کیا ہے وہ نہ صرف یہ کہ اسلام سے ملتے جلتے ہیں بلکہ حق یہ ہے ان کے ذریعہ اسلامی تعلیمات اور اسلام کے نظام زندگی کی تائید ایک ایسے مؤثر اور سائنٹفک طریقہ پر ہوتی ہے کہ اس کتاب کے پڑھنے کے بعد ایک انصاف پسند شخص کو خصوصاً اور مشرقی عادات و اطوار کی عموماً صداقت و حقانیت کا اعتراف کرنے کے سوا کوئی چارۂ کار ہی باقی نہیں رہتا۔ اسی بنا پر جس طرح اٹھارہویں صدی میں روسو کی کتاب معاہدہ عمرانی نے فکر و خیال کی دنیا میں ایک انقلاب عظیم بپا کر دیا تھا ابھی حال میں اس کتاب نے یورپ اور امریکہ کے ارباب فکر و نظر کی دنیا میں بھونچال بپا کر دیا ہے ہم آئندہ کسی اشاعت میں اس کتاب کے بعض نہایت اہم چیدہ چیدہ اقتباسات پیش کریں گے،

یہی بلند پایہ اور انقلاب آفریں کتاب ہے جس کا ترجمہ جناب محمد یوسف اور جناب محی الدین نے کیا ہے۔ اصل کتاب تو علمی۔ تحقیقی اور فکری اعتبار سے جس مرتبہ و مقام کی ہے وہ تو ہے ہی۔ لیکن لائق مترجمین نے بھی کمال کر دکھایا ہے۔ جنوبی ہند میں بیٹھ کر اس قدر شستہ و رفتہ اور شگفتہ اردو زبان میں اتنی ضخیم اور سائنٹفک کتاب کا ترجمہ کر دینا زبان اور اس کے اسالیب بیان پر قدرت کی روشن دلیل ہے۔ پھر خود مدراس یونیورسٹی بھی کچھ کم قابل داد نہیں ہے جس نے عہد حاضر کی ایک بلند پایہ علمی کتاب کو اردو کے جامہ میں ملبوس کرا کے بصرف زر کثیر بڑے اہتمام کے ساتھ اس کو شائع کیا۔ یونیورسٹی اور لائق مترجمین دونوں ارباب علم اور قدردانان اردو کی طرف سے اس مبارک کام کے لئے دلی شکریہ کے مستحق ہیں۔

**ایک نادر روزنامچہ** از ڈاکٹر نور الحسن ہاشمی تقطیع خورد۔ ضخامت ۲۰۷ صفحات کتابت و طباعت بہتر۔ قیمت دو روپیہ آٹھ آنے پتہ:۔ ادارہ فروغ اردو۔ ۳۷ امین آباد پارک لکھنؤ۔

ضلع ہردوئی میں ایک بہت پرانا قصبہ سندیلہ کے نام سے مشہور ہے۔ یہاں مولوی سید مظہر علی نام کے ایک بزرگ تھے جنہوں نے عربی۔ فارسی اور اس زمانہ کے مطابق انگریزی کی تعلیم حاصل کی اور معمولی سی حالت سے ترقی کر کے قصبہ کے اعیان و امرا میں شامل ہو گئے۔ موصوف



© rasailojaraid.com